مضافتی ہنگامہ کم ہوا، پانچ زخمی، نیر کے مکھیاں کم، ہنگامہ ختم

ہنگامہ آرائی کے الزام میں 26 گرفتار، امن کمیٹی کا اجلاس طلب

ہنگامہ آرائی کے الزام میں 26 گرفتار، امن کمیٹی کا اجلاس طلب

نیر (نمائندہ) مکھیوں کے حملے میں زخمی ہونے والے پانچ افراد کی حالت خطرے سے باہر بتائی گئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق زخمیوں میں دو بچے اور ایک خاتون شامل ہیں۔ تاہم ضلع کے کئی دیہات میں شہد کی مکھیوں کے چھتے اب بھی موجود ہیں۔ مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ جب تک چھتے ہٹائے نہیں جاتے، خطرہ برقرار رہے گا۔

ریسکیو ٹیموں نے پیر کی صبح ضلع کے مختلف دیہات میں تلاش اور بچاؤ کا خصوصی آپریشن شروع کیا۔ ریسکیو ٹیم کے سربراہ کیپٹن (ریٹائرڈ) عمران صدیقی کے مطابق ٹیموں نے 14 چھتے تلف کیے اور 9 افراد کو محفوظ مقام پر منتقل کیا۔ ان کے مطابق زخمی ہونے والے افراد میں 5 بچے اور 3 خواتین شامل ہیں۔ زخمیوں کو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال نیر منتقل کیا گیا جہاں ان کا علاج جاری ہے۔

ڈاکٹر نگہت شاہین کے مطابق زخمیوں کو مکھیوں کے کاٹنے کے بعد الرجی اور سانس کی تکلیف کا سامنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دو افراد کو آکسیجن سپورٹ دینا پڑی۔ تاہم ان کے مطابق تمام زخمیوں کی حالت اب خطرے سے باہر ہے۔ ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں الرجی کے ماہر ڈاکٹر فیصل رضا کو خصوصی طور پر بلایا گیا ہے تاکہ زخمیوں کی باقاعدہ نگرانی کی جا سکے۔

دوسری جانب ضلع کے ڈپٹی کمشنر محمد اسلم خان وزیر نے ہنگامہ آرائی کے الزام میں 26 افراد کو حراست میں لینے کی تصدیق کی ہے۔ ان کے مطابق گرفتار افراد پر امن و امان میں خلل ڈالنے اور سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنے کے مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ڈی سی نیر نے کہا کہ ضلع میں امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنا ہماری اولین ترجیح ہے اور کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

ڈی سی نیر نے مزید کہا کہ ضلع کی امن کمیٹی کا اجلاس 7 جون کو صبح 10 بجے ڈی سی آفس میں طلب کیا گیا ہے۔ اجلاس میں علاقے کے معززین، علماء، صحافیوں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کو مدعو کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اجلاس میں چھتے ہٹانے کے لیے ایک باقاعدہ حکمت عملی طے کی جائے گی اور ذمہ دار شہریوں سے تعاون کی اپیل کی جائے گی۔

مقامی باشندوں کا مطالبہ ہے کہ انتظامیہ جلد از جلد چھتے ہٹانے کا مستقل انتظام کرے تاکہ دوبارہ ایسا واقعہ نہ پیش آئے۔ ایک شہری نے بتایا کہ وہ خود بھی مکھیوں کے حملے میں زخمی ہوئے تھے اور ان کے بچے ابھی تک خوف کا شکار ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ انتظامیہ پہلے ہی اطلاع دے چکی تھی مگر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ تاہم ڈی سی نیر نے اس الزام کو مسترد کیا اور کہا کہ انتظامیہ پہلے دن سے متاثرہ علاقوں میں موجود ہے۔

ریسکیو ٹیموں کے مطابق اگر چھتے ہٹائے جائیں تو مکھیوں کا حملہ کم ہو سکتا ہے کیونکہ یہ مکھیاں عموماً اپنے چھتے کے قریب حملہ کرتی ہیں۔ ڈاکٹر فیصل رضا کے مطابق زخمیوں کو مکمل آرام کا مشورہ دیا گیا ہے اور انہیں دو ہفتے تک بھاری کام سے گریز کرنے کی ہدایت کی گئی